

Freebooks.pk

Free Notes • Past Papers • Guides for Students

اسلامیات لازمی — جماعت گیارہویں (PECTAA بورڈ)

باب 2

ایمانیات و عبادات

توحید • رسالت • ملائکہ • کتبِ سماویہ • آخرت • نماز • زکوٰۃ • روزہ • حج



ایمانیات و عبادات

یہ باب اسلامیات لازمی کے نصاب کا سب سے اہم اور طویل باب ہے، جو دو بڑے حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ 'ایمانیات' توحید، رسالت محمدی ﷺ، ملائکہ، کتبِ سماویہ اور آخرت پر ایمان کی تفصیلات بیان کرتا ہے۔

دوسرا حصہ 'عبادات' اسلام کے چار عملی ارکان — نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج و قربانی — کے فلسفے، احکام اور معاشرتی اثرات پر مشتمل ہے۔ امتحان میں اس باب سے سب سے زیادہ معروضی نمبر (3 نمبر) پوچھے جاتے ہیں اور تفصیلی سوال کا ایک پورا حصہ اسی باب کے لیے مختص ہے۔

تعلیمی مقاصد

- توحید کے معنی، اقسام اور دلائل کو سمجھنا اور شرک کی اقسام و نقصانات سے آگاہی حاصل کرنا
- رسالت محمدی ﷺ کی امتیازی خصوصیات (عالم گیریت، ابدیت، کالیت، ختم نبوت وغیرہ) بیان کرنا
- ملائکہ کی حقیقت، صفات اور ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ ہونا
- کتبِ سماویہ پر ایمان اور آسمانی کتب کی مشترکہ تعلیمات کو سمجھنا
- عقیدہ آخرت کے مراحل (حشر، میزان، پل صراط، شفاعت) اور اس کے عملی زندگی پر اثرات کا جائزہ لینا
- نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج کے فلسفے، احکام اور معاشرتی فوائد سے آگاہ ہونا
- عبادات کو خشوع و خضوع اور اخلاص کے ساتھ ادا کرنے کی اہمیت سمجھنا

کلیدی تصورات

توحید: معنی، دلائل اور اقسام

توحید کے لغوی معنی ایک ماننا اور یکتا جاننا کے ہیں۔ دین کی اصطلاح میں اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات، صفات، ربوبیت، الوہیت اور عبادت میں اکیلا اور لاشریک ماننا توحید کہلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو فطرتاً توحید پر پیدا فرمایا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: 'فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا' (سورة الروم: 30) یعنی 'اپنا رخ یکسوئی کے ساتھ دین پر قائم رکھیں، یہ اللہ کی وہ فطرت ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا'۔



کائنات کے نظم و ضبط میں کوئی خلل نہ ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ خالق ایک ہی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: 'لَوْ كَانَ فِیْمَا آٰلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا' (سورة الانبیاء: 22) یعنی 'اگر آسمان و زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو دونوں درہم برہم ہو جاتے'۔ انسانی وجود بھی اللہ تعالیٰ کے وجود کی دلیل ہے: 'وَ فِیْ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تَبْصُرُوْنَ' (سورة الذاریات: 21)۔

توحید کی چار اقسام ہیں: توحید فی الذات (اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں یکتا ہے، نہ اس کی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد)، توحید ربوبیت (اللہ تعالیٰ ہی خالق، مالک اور رازق ہے)، توحید الوہیت (صرف اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہے) اور توحید اسماء و صفات (اللہ تعالیٰ اپنے خاص ناموں اور صفات میں یکتا ہے)۔

شرک کی اقسام اور توحید کے تقاضے

شرک کے لغوی معنی 'حصہ داری' کے ہیں۔ اصطلاح میں اللہ تعالیٰ کی ذات، صفات یا صفات کے تقاضوں میں کسی اور کو شریک ٹھہرانا شرک کہلاتا ہے۔ شرک کی تین اقسام ہیں: ذات میں شرک (کسی کو اللہ تعالیٰ کا ہمسر یا اولاد سمجھنا)، صفات میں شرک (اللہ تعالیٰ جیسی صفات کسی دوسرے میں ماننا)، اور صفات کے تقاضوں میں شرک (اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی عبادت یا حقیقی اطاعت و محبت کا حق دار سمجھنا)۔

توحید کے تقاضوں میں اللہ تعالیٰ سے محبت، اس کی اطاعت، رسول اللہ ﷺ کی اتباع، اللہ تعالیٰ کا خوف، اس پر توکل، صرف اسی سے دعا مانگنا اور اسی کی نعمتوں پر شکر ادا کرنا شامل ہے۔ توحید پر ایمان سے انسان میں عزت نفس، عاجزی و انکساری، عزم و ہمت، استقامت اور قناعت جیسی صفات پیدا ہوتی ہیں، جب کہ شرک انسان کو خوف اور ذہنی پریشانی میں مبتلا کر دیتا ہے۔

رسالت محمدی ﷺ کی خصوصیات

رسالت کے لغوی معنی 'پیغام پہنچانا' کے ہیں۔ عقیدہ رسالت سے مراد یہ ماننا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت کے لیے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام علیہم السلام بھیجے، پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام اور آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ اللہ تعالیٰ انبیاء کرام تک وحی کے ذریعے پیغام پہنچاتا ہے۔ وحی کی دو اقسام ہیں: وحی متلو (جس کے الفاظ و معانی دونوں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوں اور تلاوت کی جائے، جیسے قرآن مجید) اور وحی غیر متلو (جو صرف معانی کی صورت میں نازل ہو اور نبی ﷺ نے اپنے الفاظ میں بیان فرمائی، جیسے حدیث)۔

رسالت محمدی ﷺ کی امتیازی خصوصیات میں عالم گیریت (نبوت پوری انسانیت کے لیے، سورة الاعراف: 158)، ابدیت (شریعت محمدی ﷺ قیامت تک کے لیے، سورة آل عمران: 85)، کالیت (دین کی تکمیل، سورة المائدہ: 3)، محفوظ کتاب (قرآن مجید کی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے لی، سورة الحجر: 9) اور محفوظ سیرت (احادیث و سیرت طیبہ محفوظ حالت میں موجود، سورة الاحزاب: 21) شامل ہیں۔



نبی کریم ﷺ کو بے شمار معجزات عطا کیے گئے، جن میں اسراء و معراج، شق قر، انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہونا اور جوامع الکلم شامل ہیں۔ عقیدہ ختم نبوت سے مراد یہ ہے کہ نبوت کا سلسلہ آپ ﷺ پر ختم ہو گیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: 'مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ' (سورة الاحزاب: 40)۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جنگ یمامہ میں مسیلہ کذاب جیسے تمام مدعیان نبوت کے خلاف جہاد کیا، اور دستور پاکستان 1973ء میں بھی عقیدہ ختم نبوت کو مسلمان کی تعریف کی بنیاد قرار دیا گیا ہے۔

ملائکہ پر ایمان

فرشتوں کو اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ماننا اور یہ عقیدہ رکھنا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا ہر حکم بجا لاتے ہیں، 'ایمان بالملائکہ' کہلاتا ہے۔ فرشتے گناہوں سے پاک ہیں اور نور سے پیدا کیے گئے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: 'فرشتوں کی تخلیق نور سے، جنوں کی آگ کے شعلے سے اور آدم علیہ السلام کی تخلیق مٹی سے ہوئی' (صحیح مسلم: 2996)۔ چار مقرب فرشتے حضرت جبریل علیہ السلام، حضرت میکائیل علیہ السلام، حضرت اسرافیل علیہ السلام اور حضرت عزرائیل علیہ السلام ہیں۔

فرشتوں کی مختلف ذمہ داریاں ہیں: 'اکرائات' کا تبیین 'انسانوں کے اعمال لکھتے ہیں، 'منکر و نکیر' قبر میں سوال و جواب کرتے ہیں، 'حافظین' انسانوں کی حفاظت کرتے ہیں، 'حاملین عرش' اللہ تعالیٰ کے عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں، جنت کے حکمران فرشتے کا نام 'رضوان' اور جہنم کے حکمران فرشتے کا نام 'مالک' ہے، جب کہ عذاب پر مقرر فرشتوں کو 'زبانیہ' کہا جاتا ہے۔ حضرت جبریل علیہ السلام اکثر صحابی حضرت دجیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی شکل میں نبی کریم ﷺ کے پاس تشریف لاتے تھے۔

کتاب سماویہ پر ایمان

کتاب سماویہ سے مراد وہ آسمانی کتابیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام پر نازل فرمائیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات، حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور، حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل اور نبی کریم ﷺ پر قرآن مجید نازل ہوا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر صحیفے بھی نازل ہوئے: 'إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ لَاصْحَافٍ الْأُولَىٰ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ' (سورة الاعلیٰ: 18-19)۔

تمام آسمانی کتب میں توحید، رسالت اور آخرت کے عقائد مشترک طور پر موجود رہے ہیں۔ نماز، زکوٰۃ، روزہ اور قربانی جیسی عبادات بھی سابقہ شریعتوں میں موجود تھیں۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب ہے جو سابقہ کتب کی تصدیق کرنے والی اور ان پر نگہبان ہے، اور اس کی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے اٹھائی ہے۔



آخرت پر ایمان

آخرت پر ایمان سے مراد یہ ماننا ہے کہ یہ دنیاوی زندگی فنا ہو جائے گی اور مرنے کے بعد انسانوں کو جزا و سزا کے لیے دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: 'وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ' (سورة الروم: 27) یعنی 'وہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس پر بہت آسان ہے'۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کائنات کو بے مقصد پیدا نہیں کیا: 'مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ' (سورة الدخان: 38-39)۔

قیامت کے دن انسانوں کے اعمال کا وزن میزان پر کیا جائے گا اور ہر ایک کو اعمال نامہ دیا جائے گا۔ نبی کریم ﷺ کو حوض کوثر عطا کیا جائے گا۔ لوگوں کو پل صراط سے گزرنا ہوگا جس کے نیچے جہنم کی آگ ہوگی۔ شفاعتِ کبریٰ (مقامِ محمود) نبی کریم ﷺ کی خصوصیت ہے جس سے حساب کتاب کا آغاز ہوگا۔ عقیدہ آخرت انسان میں نیک اعمال کی رغبت، برائی سے اجتناب، حقوق کا احترام، صبر و تحمل اور بہادری جیسی صفات پیدا کرتا ہے۔

فلسفہ نماز

نماز، توحید و رسالت کی شہادت کے بعد اسلام کا اہم ترین رکن ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: 'دین کی اصل اسلام ہے اور اس کا ستون نماز ہے' (جامع ترمذی: 2616)۔ نماز کا بنیادی مقصد اللہ تعالیٰ اور بندے کے درمیان روحانی تعلق قائم کرنا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: 'إِنَّ الصَّلَاةَ تَشْهَدُ عَلَى الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ' (سورة العنکبوت: 45) یعنی 'بے شک نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے'۔

دن میں پانچ نمازیں (فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء) اپنے اپنے اوقات میں فرض ہیں۔ نماز کی شرائط میں طہارت، ستر پوشی، وقت، استقبال قبلہ اور نیت شامل ہیں۔ خشوع و خضوع کو نماز کی روح قرار دیا گیا ہے: 'قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ' (سورة المؤمنون: 1-2)۔ نماز باجماعت ادا کرنے کی بہت فضیلت ہے اور اس سے مساوات، نظم و ضبط اور اطاعتِ امیر جیسی معاشرتی خوبیاں پیدا ہوتی ہیں۔

فلسفہ زکوٰۃ و صدقات

زکوٰۃ کے لغوی معنی پاک ہونا اور بڑھنا ہے۔ اصطلاح میں یہ وہ مالی عبادت ہے جو ہر عاقل، بالغ، صاحبِ نصاب مسلمان پر اڑھائی فی صد کی شرح سے سال میں ایک بار فرض ہے۔ زکوٰۃ رمضان المبارک 2 ہجری میں فرض ہوئی اور اس کا مکمل نظام 9 ہجری میں نافذ ہوا۔ زکوٰۃ کا نصاب ساڑھے باون تولے چاندی یا ساڑھے سات تولے سونے کی مالیت کے برابر ہے۔ زعمی پیداوار پر زکوٰۃ کو 'عشر' کہتے ہیں (بارانی زمین پر 10 فی صد، آبپاشی والی زمین پر 5 فی صد)۔



زکوٰۃ کے آٹھ مصارف ہیں: فقراء، مساکین، عاملینِ زکوٰۃ، تالیفِ قلوب، غلاموں کی آزادی، مقروض، فی سبیل اللہ اور مسافر۔ زکوٰۃ سے غربت اور طبقاتی تقسیم کا خاتمہ ہوتا ہے، دولت گردش میں رہتی ہے اور معاشرے میں فلاح پیدا ہوتی ہے۔

فلسفہ صوم (روزہ)

روزے کو قرآن مجید میں 'صوم' کہا گیا ہے، جس کا مطلب ہے صبح صادق سے غروبِ آفتاب تک کھانے پینے اور بعض جائز خواہشات سے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے رکنا۔ رمضان المبارک کے روزے دوسری ہجری میں فرض ہوئے: یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ (سورة البقرة: 183)۔ روزے کی تین اقسام ہیں: فرضِ معین (رمضان کا روزہ)، فرضِ غیرِ معین (کفارہ و قضا کا روزہ) اور نفلی روزہ۔

جان بوجھ کر روزہ توڑنے پر قضا اور کفارہ (مسلسل ساٹھ روزے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا) دونوں لازم ہوتے ہیں۔ رمضان المبارک میں تراویح، اعتکاف اور شبِ قدر کی تلاش مسنون اعمال ہیں: 'لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ' (سورة القدر: 3)۔ روزہ تقویٰ پیدا کرتا ہے، امیر و غریب میں مساوات کا احساس دلاتا ہے اور صحت کے لیے بھی مفید ہے۔

فلسفہ حج و قربانی

حج کے لغوی معنی 'ارادہ کرنا' ہیں۔ اصطلاح میں صاحبِ استطاعت مسلمان کا ایامِ حج میں مناسکِ حج ادا کرنے کے لیے بیت اللہ کی زیارت کا ارادہ کرنا حج کہلاتا ہے۔ حج کی فرضیت نویں ہجری میں نازل ہوئی: 'وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حُجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا' (سورة آل عمران: 97)۔ حج کے مناسک میں احرام، وقوفِ عرفات، مزدلفہ میں قیام، رمی، قربانی، حلق اور طواف و سعی شامل ہیں۔ حج کی تین اقسام ہیں: حج افراد، حج تمتع اور حجِ قرآن۔

قربانی سے مراد اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول کے لیے عید الاضحیٰ کے دنوں میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت کے مطابق جانور ذبح کرنا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ استطاعت کے باوجود قربانی نہ کرنے والا عید گاہ کے قریب نہ آئے (سنن ابن ماجہ: 3123)۔ حج عالمِ اسلام کے اتحاد، مساوات اور اخوت کا عظیم مظہر ہے جہاں امیر و غریب کا فرق مٹ جاتا ہے۔

اہم تعریفات

توحید کی تعریف کریں۔

اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات، صفات، ربوبیت، الوہیت اور عبادت میں اکیلا اور لاشریک ماننا توحید کہلاتا ہے۔

شرک کی تعریف کریں۔



اللہ تعالیٰ کی ذات، صفات یا صفات کے تقاضوں میں کسی اور کو حصہ دار ٹھہرانا شرک کہلاتا ہے۔

وحی متلو اور غیر متلو میں فرق بیان کریں۔

وحی متلو وہ ہے جس کے الفاظ و معانی دونوں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوں اور تلاوت کی جائے (قرآن)، جب کہ وحی غیر متلو صرف معانی کی صورت میں نازل ہو اور نبی ﷺ نے اپنے الفاظ میں بیان فرمائی (حدیث)۔

ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟

نبوت کا وہ سلسلہ جو حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا، نبی کریم ﷺ پر ختم ہو گیا۔

ایمان بالملائکہ سے کیا مراد ہے؟

یہ عقیدہ رکھنا کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کا ہر حکم بجا لاتے ہیں۔

کراما کا تبیین کون ہیں؟

وہ فرشتے جنہیں انسانوں کے اعمال لکھنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

عشر کی تعریف کریں۔

زمینی پیداوار پر واجب ہونے والی زکوٰۃ عشر کہلاتی ہے۔ بارانی زمین پر دس فی صد اور آبپاشی والی زمین پر پانچ فی صد۔

خشوع و خضوع سے کیا مراد ہے؟

خشوع سے مراد انسان کے ظاہری اعضا کا عاجزی سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جھک جانا، اور خضوع سے مراد دل و خیالات کا اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونا ہے۔

میقات کیا ہے؟

خانہ کعبہ کے چاروں طرف مقرر وہ مقامات جہاں سے احرام باندھے بغیر حرم کی حدود میں داخل ہونا منع ہے۔

شفاعت کبریٰ سے کیا مراد ہے؟

نبی کریم ﷺ کی وہ خصوصی سفارش جس سے قیامت کے دن حساب کے انتظار کی سختی ختم ہو کر حساب شروع ہو جائے گا، جسے مقام محمود بھی کہتے ہیں۔

اہم حقائق و خلاصہ جدول

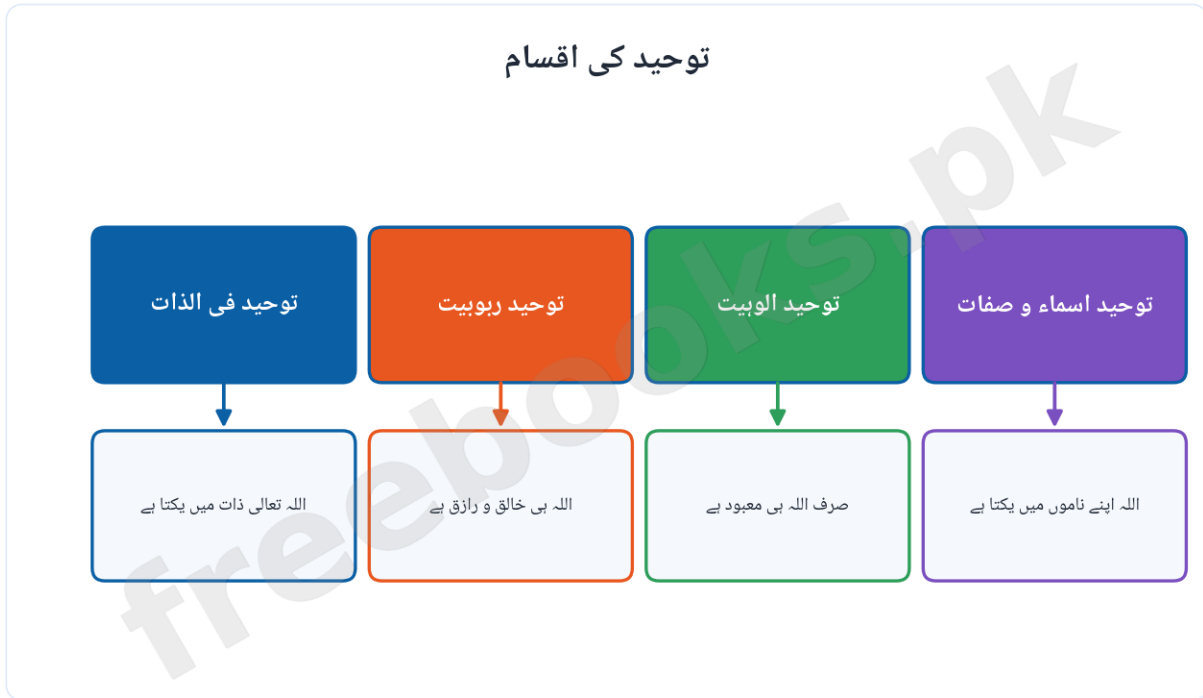
عنوان	خلاصہ
توحید کی اقسام	توحید فی الذات، توحید ربوبیت، توحید الوہیت، توحید اسماء و صفات
رسالت محمدی ﷺ کی خصوصیات	عالم گیریت، ابدیت، کالیت، محفوظ کتاب، محفوظ سیرت، معجزات، ختم نبوت



چار مقرب فرشتے	حضرت جبریل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل، حضرت عزرائیل
چار بڑی آسمانی کتب	تورات (موسیٰ)، زبور (داؤد)، انجیل (عیسیٰ)، قرآن مجید (محمد ﷺ)
زکوٰۃ کی شرح اور نصاب	اڑھائی فی صد سالانہ؛ نصاب ساڑھے باون تولے چاندی یا ساڑھے سات تولے سونا
عشر کی شرح	بارانی زمین: 10 فی صد؛ آبپاشی والی زمین: 5 فی صد
پانچ نمازیں	فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء
روزہ توڑنے کا کفارہ	مسلسل ساڑھ روزے یا ساڑھ مسکینوں کو کھانا کھلانا (ذبح قضا)
حج کی اقسام	حج افراد، حج تمتع، حج قرآن

خاکہ جات

توحید کی اقسام: توحید کی چار اقسام — فی الذات، ربوبیت، الوہیت، اسماء و صفات — کا خاکہ

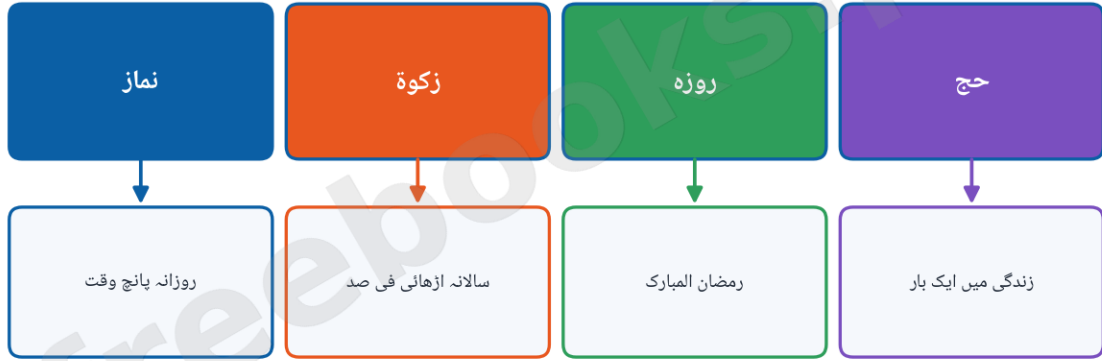


توحید کی اقسام

چار بنیادی عبادات: نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج و قربانی — اسلام کے چار عملی ارکان کا خاکہ



چار بنیادی عبادات



چار بنیادی عبادات

مختصر سوالات و جوابات

توحید کا معنی و مفہوم تحریر کریں۔

توحید کے لغوی معنی ایک ماننا ہیں؛ اصطلاح میں اللہ تعالیٰ کو ذات، صفات، ربوبیت، الوہیت اور عبادت میں اکیلا ماننا توحید کہلاتا ہے۔

توحید کی کوئی سی دو اقسام بیان کریں۔

توحید فی الذات (اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں یکتا ہے) اور توحید ربوبیت (اللہ تعالیٰ ہی خالق و رازق ہے)۔

وحی کا معنی و مفہوم بیان کریں۔

اللہ تعالیٰ کا اپنے کسی رسول کی طرف فرشتے، دل میں براہ راست یا پردے کے پیچھے سے پیغام بھیجنا وحی کہلاتا ہے۔

رسالت محمدی ﷺ کی کوئی سی دو خصوصیات تحریر کریں۔

عالم گیریت (نبوت پوری انسانیت کے لیے) اور ابدیت (شریعت محمدی ﷺ قیامت تک کے لیے نافذ العمل ہے)۔

فرشتوں کی کوئی سی دو ذمہ داریاں تحریر کریں۔

کرامات کا تبیین انسانوں کے اعمال لکھتے ہیں اور حافظین انسانوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

آسمانی کتابوں کی مشترکہ تعلیمات میں سے دو تحریر کریں۔



تمام آسمانی کتب میں توحید اور آخرت کا عقیدہ مشترک طور پر موجود رہا ہے۔

حوضِ کوثر کے بارے میں مختصر تحریر کریں۔

میدانِ محشر میں نبی کریم ﷺ کو عطا کیا جانے والا حوض جس کا پانی جنت کی نہر کوثر سے آئے گا اور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا۔

نماز میں خشوع و خضوع سے کیا مراد ہے؟

ظاہری اعضا کا عاجزی سے جھکنا خشوع ہے اور دل و خیالات کا اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونا خضوع ہے۔

زکوٰۃ کے کوئی سے چار مصارف تحریر کریں۔

فقراء، مساکین، عاملینِ زکوٰۃ اور قرض داروں کا قرض ادا کرنا زکوٰۃ کے مصارف میں شامل ہیں۔

روزے کا فدیہ کیا ہے؟

جو مسلمان مستقل بیماری کی وجہ سے روزہ رکھنے کے قابل نہ ہو وہ ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو دو وقت کا کھانا کھلائے گا۔

قربانی کا فلسفہ بیان کریں۔

قربانی کا فلسفہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لیے اپنی خواہشات کو قربان کر کے اطاعت کا عہد کیا جائے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

عقیدہ توحید کی اہمیت، اقسام اور شرک کے نقصانات پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

توحید اللہ تعالیٰ کو ذات، صفات، ربوبیت اور الوہیت میں اکیلا ماننے کا نام ہے، اور اس کی چار اقسام ہیں: فی الذات، ربوبیت، الوہیت اور اسماء و صفات۔ توحید کے دلائل میں کائنات کے نظم و ضبط اور انسانی وجود کی تخلیق شامل ہیں، جو ایک ہی خالق کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ شرک کی تین اقسام ہیں: ذات، صفات اور صفات کے تقاضوں میں شرک۔ توحید پر ایمان انسان میں عزتِ نفس، عاجزی، عزم و ہمت اور استقامت پیدا کرتا ہے، جب کہ شرک انسان کو خوف، پریشانی اور ذہنی انتشار میں مبتلا کر دیتا ہے اور انسانیت کی توہین کا باعث بنتا ہے۔

رسالتِ محمدی ﷺ کی خصوصیات اور عقیدہ ختم نبوت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

رسالتِ محمدی ﷺ سابقہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے ممتاز ہے۔ اس کی خصوصیات میں عالم گیریت (پوری انسانیت کے لیے نبوت)، ابدیت (قیامت تک نافذ العمل شریعت)، کالیت (دین کی تکمیل)، محفوظ کتاب (قرآن مجید کی الہی حفاظت)، محفوظ سیرت اور بے شمار معجزات شامل ہیں۔ عقیدہ ختم نبوت سے مراد یہ ہے کہ نبوت کا سلسلہ نبی



کریم ﷺ پر ختم ہو گیا اور اب قیامت تک کوئی نیابی نہیں آئے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مسیلمہ کذاب جیسے مدعیان نبوت کے خلاف جہاد کر کے اس عقیدے کی حفاظت کی، اور آج بھی اس عقیدے کا انکار کرنے والا دائرہ اسلام سے خارج سمجھا جاتا ہے۔

نماز کی اہمیت، فلسفہ اور معاشرتی اثرات پر جامع نوٹ لکھیں۔

نماز توحید و رسالت کی شہادت کے بعد اسلام کا اہم ترین رکن اور دین کا ستون ہے۔ اس کا بنیادی فلسفہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ روحانی تعلق قائم کرنا اور بے حیائی و برائی سے بچنا ہے۔ نماز کی شرائط میں طہارت، ستر پوشی، وقت، قبلہ رخ ہونا اور نیت شامل ہیں، اور خشوع و خضوع کو اس کی روح قرار دیا گیا ہے۔ نماز باجماعت ادا کرنے سے مساوات، نظم و ضبط، اطاعتِ امیر اور بھائی چارے جیسے معاشرتی فوائد حاصل ہوتے ہیں، جب کہ انفرادی طور پر یہ دل کو سکون، گناہوں کی معافی اور جسمانی صحت جیسے فوائد بھی عطا کرتی ہے۔

زکوٰۃ، روزہ اور حج کے معاشرتی و اجتماعی فوائد پر نوٹ لکھیں۔

زکوٰۃ سے مال پاک ہوتا ہے، غربت اور طبقاتی تقسیم ختم ہوتی ہے اور دولت گردش میں رہتی ہے۔ روزہ تقویٰ پیدا کرتا ہے، امیر و غریب میں مساوات کا احساس دلاتا ہے اور سحری و افطاری کی پابندی سے نظم و ضبط سکھاتا ہے۔ حج عالم اسلام کے اتحاد، اخوت اور مساوات کا عظیم مظہر ہے جہاں دنیا بھر کے مسلمان ایک ہی لباس میں ایک ہی مقام پر جمع ہو کر امیر و غریب کا فرق مٹا دیتے ہیں۔ یہ تینوں عبادات انفرادی تزکیہ کے ساتھ ساتھ ایک منظم، ہمدرد اور متحد معاشرے کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات، صفات، ربوبیت اور الوہیت میں اکیلا ماننا کہلاتا ہے: (الف) اطاعت (ب) توحید (ج) اتباع (د) تقویٰ

درست جواب: (ب) توحید۔ اللہ تعالیٰ کو ذات، صفات، ربوبیت، الوہیت اور عبادت میں اکیلا ماننا توحید کہلاتا ہے۔

توحید کی کتنی اقسام ہیں؟ (الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

درست جواب: (ج) چار۔ توحید کی چار اقسام ہیں: فی الذات، ربوبیت، الوہیت اور اسماء و صفات۔

وحی متلو کی سب سے واضح مثال ہے: (الف) حدیث نبوی (ب) قرآن مجید (ج) اجماع امت (د) قیاس

درست جواب: (ب) قرآن مجید۔ وحی متلو وہ وحی ہے جس کے الفاظ و معانی دونوں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوں اور تلاوت کی جائے، جیسے قرآن مجید۔



نبی کریم ﷺ کی نبوت کی امتیازی خصوصیت جس کی وجہ سے وہ پوری انسانیت کے لیے ہیں، کہلاتی ہے:

(الف) ابدیت (ب) عالم گیریت (ج) کاملیت (د) معجزات

درست جواب: (ب) عالم گیریت۔ عالم گیریت سے مراد ہے کہ نبی کریم ﷺ کی نبوت کسی خاص علاقے یا قوم کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ہے۔

انسانوں کے اعمال لکھنے پر مامور فرشتے کہلاتے ہیں: (الف) حافظین (ب) کراما کاتبین (ج) زبانہ (د) حاملین عرش

درست جواب: (ب) کراما کاتبین۔ کراما کاتبین وہ فرشتے ہیں جنہیں انسانوں کے اعمال لکھنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہونے والی کتاب کا نام ہے: (الف) تورات (ب) زبور (ج) انجیل (د) صحیفہ

درست جواب: (ب) زبور۔ حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور نازل ہوئی۔

قیامت کے دن اعمال کا وزن کیا جائے گا: (الف) پل صراط پر (ب) میزان پر (ج) حوض کوثر پر (د) مقام محمود پر

درست جواب: (ب) میزان پر۔ قیامت کے دن انسانوں کے اعمال کا وزن میزان پر کیا جائے گا۔

زکوٰۃ کی شرح ہے: (الف) ایک فی صد (ب) اڑھائی فی صد (ج) پانچ فی صد (د) دس فی صد

درست جواب: (ب) اڑھائی فی صد۔ زکوٰۃ صاحبِ نصاب مسلمان پر سال میں ایک بار اڑھائی فی صد کی شرح سے فرض ہے۔

رمضان المبارک کا روزہ کس قسم کا روزہ ہے؟ (الف) فرض غیر معین (ب) نقلی روزہ (ج) فرض معین (د) مکروہ روزہ

درست جواب: (ج) فرض معین۔ رمضان کا روزہ فرض معین ہے کیوں کہ اس کا وقت متعین ہے۔

خانہ کعبہ کے گرد وہ مقامات جہاں سے احرام باندھا جاتا ہے، کہلاتے ہیں: (الف) مزدلفہ (ب) میقات (ج) عرفات (د) منیٰ

درست جواب: (ب) میقات۔ میقات وہ مقررہ مقامات ہیں جہاں سے احرام باندھے بغیر حرم کی حدود میں داخل ہونا منع ہے۔



تیز نظر ثانی خلاصہ

• توحید کی چار اقسام: فی الذات، ربوبیت، الوہیت، اسماء و صفات؛ شرک کی تین اقسام
• رسالت محمدی ﷺ کی خصوصیات: عالم گیریت، ابدیت، کالیت، محفوظ کتاب، محفوظ سیرت، معجزات، ختم
نبوت

- چار مقرب فرشتے: جبریل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل
- چار بڑی آسمانی کتب: تورات، زبور، انجیل، قرآن مجید
- آخرت کے مراحل: حشر، میزان، پل صراط، شفاعت کبریٰ (مقام محمود)، حوض کوثر
- نماز: پانچ اوقات، خشوع و خضوع اس کی روح ہے
- زکوٰۃ: اڑھائی فی صد، نصاب ساڑھے باون تولے چاندی، آٹھ مصارف
- روزہ: فرض معین (رمضان)، فرض غیر معین (کفارہ/قضا)، نفلی
- حج کی اقسام: افراد، تمتع، قرآن؛ مناسک: احرام، وقوف عرفات، رمی، قربانی، طواف

امتحانی نکات

- پیئرنگ اسکیم کے مطابق باب دوم سے 3 معروضی سوال (سب سے زیادہ) پوچھے جاتے ہیں
- Q.2 میں باب اول و سوم کے ساتھ ملا کر 8 میں سے 5 مختصر سوالات اس باب سے بھی پوچھے جاسکتے ہیں
- Q.5(ii) کا 8 نمبر کا تفصیلی سوال مکمل طور پر اسی باب سے آتا ہے — ایمانیات اور عبادات دونوں حصوں کی اچھی تیاری کریں
- ملائکہ کی ذمہ داریوں اور آسمانی کتابوں کے ناموں کو صحیح ترتیب سے یاد رکھیں
- نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج کے احکام و اعداد و شمار (شرح، نصاب، اوقات) کو خاص طور پر یاد کریں

